هفتہ وار رسالہ: 214
WEEKLY BOOKLET-214

امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی کتاب "غیبت کی تباہ کاریاں" کی ایک قسط مع ترمیم و اضافہ

بنام

بابا جی اور گھر کے جھگڑے

صفحات 17

عالم کو ٹوکنے سے متعلق فرمانِ اعلیٰ حضرت 02
جو بابا پیسے نہ مانگتے ہوں وہ کیسے غلط ہو سکتے ہیں؟ 13
گھر سے سوئیوں والا پتلا برآمد ہو جائے تو؟ 12
شرعی ثبوت کسے کہتے ہیں 14

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علّامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یہ مضمون "غیبت کی تباہ کاریاں" صفحہ 215 تا 230 سے لیا گیا ہے۔

بابا جی اور گھر کے جھگڑے

دعائے عطار: یاربَّ المصطفیٰ! جو کوئی 17 صفحات کا رسالہ "**بابا جی اور گھر کے جھگڑے**" پڑھ یا سُن لے، اُسے ایمان و عافیت کے ساتھ سبز سبز گنبد کے زیرِ سایہ جلوۂ محبوب میں شہادت عطا فرما۔
اٰمین بجاہِ خاتمِ النَّبِیّین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دُرُودِ پاک کی فضیلت

امیرُ المؤمنین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کسی مسجِد کے پاس سے گزرو تو رسولِ اکرم، نُورِ مُجسَّم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھو۔ (فضل الصلاۃ علی النبی للقاضی الجہضمی، ص70، رقم:80)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

غیبت کرنے والے کو اشارے سے نہیں زبان سے روکئے

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمانِ والا شان کا خُلاصہ ہے: جہاں غیبت ہو رہی ہو اور یہ (مُرُوَّت میں نہیں بلکہ) ڈر کے سبب زَبان سے روک نہیں سکتا تو دل میں بُرا جانے تو اب اِسے گُناہ نہیں ہو گا، اگر وہاں سے اُٹھ کر جا سکتا ہے یا گفتگو کا رُخ بدل سکتا ہے مگر ایسا نہیں کرتا تو گُنہگار ہے، اگر زَبان سے کہہ بھی دیتا ہے کہ "خاموش ہو جاؤ" مگر دل سے سننا چاہتا ہے تو یہ مُنافَقت ہے اور جب تک دل سے بُرا نہ جانے گُناہ سے باہَر نہ ہو گا، فقط ہاتھ یا اپنے اَبرو یا پیشانی کے اِشارے سے چُپ کرانا کافی نہ ہو گا کیوں کہ یہ سُستی ہے اور غیبت جیسے گناہ کو معمولی سمجھنے کی علامت ہے، (اگر فساد کا اندیشہ نہ ہو تو) غیبت

www.dawateislami.net

کرنے والے کو سختی سے واضح الفاظ میں روکے۔(احیاء العلوم، 3/180) تاجدارِ مدینۂ منوّرہ، سلطانِ مکّۂ مکرّمہ صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جس شخص کے پاس کسی مومن کو ذلیل کیا جارہا ہو اور وہ طاقت (رکھنے) کے باوُجود اس کی مدد نہ کرے اللہ پاک قیامت کے دن لوگوں کے سامنے اسے رُسوا کرے گا۔(مسند امام احمد، 5/412، حدیث:15985)

عُلَماء کو عوام نہ ٹوکیں

اے عاشِقانِ رسول! غیبت سے روکنے والے کیلئے اتنی معلومات ہونا ضَروری ہے کہ وہ گناہوں بھری غیبت کی پہچان رکھتا ہو نیز روکتے وَقت اپنی بات کاوَزن دیکھنا بھی بَہُت ضَروری ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کسی کو مَنْع کریں اور کوئی فِتنہ کھڑا ہو جائے یہ بات بھی ذِہن میں رکھئے کہ بعض اوقات بِالْخُصوص اَہلِ عِلْم حضرات کی کوئی بات سَرسری طور پر سننے والے کو غیبت لگتی ہے مگر درحقیقت وہ گناہوں بھری غیبت نہیں ہوتی کیوں کہ غیبت کی جائز صورَتیں بھی موجود ہیں، مُحاورہ ہے: خَطائے بُزُرگان گِرِفْتَن خَطا اَسْت یعنی "بُزُرگوں پر اعتراض کرنا ان کی خطا پکڑنا خود خطا ہے۔" لہٰذا عُلَمائے کرام کو عوام ہرگز نہ ٹوکیں اور ان کے لئے دل میں مَیل بھی نہ لائیں۔ ہاں اگر آپ کو غیبت کے بارے میں معلومات ہوں اور وہ عالم صاحب واقِعی صَرِیح غیبت کر رہے ہوں تو وہاں سے اُٹھ جایئے، ممکن ہو تو بات کارُخ بدل دیجئے اگر ہٹنا یا بات بدلنا اور کسی طرح سے غیبت سننے سے بچنا ممکن نہ ہو تو دل میں بُرا جانتے ہوئے حتّی الْمقدور بے توجُّہی برتئے۔ اگر "ہاں" میں سر ہلائیں گے یا دلچسپی اور تعجُّب کا اِظہار کریں گے، تائید میں "اچھا، جی، اوہو" وغیرہ آوازیں نکالیں گے تو گنہگار ہوں گے۔

عالم کو ٹوکنے کے متعلّق فرمانِ اعلیٰ حضرت

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنت، امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فتاوٰی رضویہ جلد 23 صَفْحَہ

www.dawateislami.net

708 پر لکھتے ہیں: عُلَماء پر عوام کو (حقّ) اعتراض نہیں پہنچتا اور جو مشہور بمعرفت ہو اُس کا مُعامَلہ زیادہ نازُک ہے ہر عامی مسلمان کے لئے حکم ہے کہ اُس کے (یعنی اُس عام مسلمان کے بھی) ہر قول و فعل کے لئے ستّر (70) مَحمِلِ حَسَن (یعنی اچھے اِحتِمالات اور جائز تاویلات) تلاش کرو، (ان عوام پر بھی بدگمانی مت کرو) نہ کہ عُلَماء و مشائخ جن پر اعتراض کا عوام کو کوئی حق (ہی حاصِل) نہیں! یہاں تک کہ کُتُبِ دِینیہ میں تصریح (یعنی صاف لکھا) ہے اگر صَراحَۃً نَماز کا وَقت جارہا ہے اور عالِم نہیں اُٹھتا تو جاہِل کا یہ کہنا گُستاخی ہے کہ ”نَماز کو چلئے“، وہ (یعنی عالم) اِس (یعنی غیرِ عالم) کے لئے ہادِی (یعنی رہنما) بنایا گیا ہے نہ کہ یہ (جاہِل) اُس (عالم) کے لئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم (فتاوٰی رضویہ، 23/708)

سنوں نہ فُحش کلامی نہ غیبت و چغلی — تری پسند کی باتیں فقط سنا یا رب
کریں نہ تنگ خیالاتِ بد، کبھی کر دے — شُعُور و فکر کو پاکیزگی عطا یا رب
(وسائلِ بخشش، ص78)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللہُ علٰی مُحَمَّد

جس کو سلامتی کی دعا دی اُسی کی غیبت!!!

کسی کو سلام کرکے جان و مال اور عزّت و آبرو وغیرہ کی سلامتی کی دعا دی اور پھر جوں ہی وہاں سے ہٹے مَعاذَ اللہ اُسی کی عزّت اُچھالنی یعنی غیبت کرنی شروع کر دی یہ کیسا عجیب مُعاملہ ہے! جی ہاں، ”السّلامُ علیکم“ کے معنٰی ہیں: ”تم پر سَلامتی ہو۔“ لگے ہاتھوں سَلام کی نیّت بھی ملاحظہ فرمالیجئے چُنانچِہ عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب بہارِ شریعت حصہ 16 صَفْحَہ 102 پر لکھے ہوئے جُزیئے کا خلاصہ ہے: ”سلام کرتے وَقت دل میں یہ نیّت ہو کہ جس کو سلام کرنے لگا ہوں اِس کا مال اور عزّت و آبرو سب کچھ میری حفاظت میں ہے اور میں ان میں سے کسی چیز میں دَخل اندازی کرنا حرام جانتا ہوں۔“

www.dawateislami.net

(ردالمحتار،9/682) عارِف بِاللہ! حضرتِ سیِّدُنا شیخ ابوطالِب مکّی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے نیک بندے مُلاقات کے وقت سلام کرتے تو اس سے یہ مُراد لیتے کہ تو میری طرف سے سَلامت رہا، میں تیری غیبت اور مَذَمَّت نہیں کروں گا۔ (قوت القلوب، 1/ 348)

کروں کسی کی بھی غیبت نہ میں کبھی یارب خدائے پاک کرم! از پئے نبی یا رب
مُعاف کر دے گُنہ تو مرے سبھی یارب طُفیلِ حضرتِ شیرِ خدا علی یا رب

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

خوفناک حادِثہ ہوتے ہوتے رہ گیا

غیبت کرنے سُننے کی عادت نکالنے، نَمازوں اور سنّتوں کی عادت ڈالنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے ہر دم وابَستہ رہیے، سُنّتیں سیکھنے کیلئے مَدَنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر کیجئے اور کامیاب زندگی گُزارنے اور آخِرت سنوارنے کیلئے نیک اعمال کے مطابِق عمل کرکے روزانہ جائزہ کے ذَرِیعے رسالہ پُر کرکے ہر ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔ سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضری دیجئے نہ جانے کب دل چوٹ کھاجائے اور دونوں جہاں میں بھلائیاں عنایت ہو جائیں۔ آپ کی ترغیب کیلئے ایک مَدَنی بہار گوش گزار کرتا ہوں: 1425ھ میں ہونے والے بَینَ الْاَقوامی تین دِن کے سنّتوں بھرے اجتماع (صحرائے مدینہ، مدینۃ الاولیا، ملتان شریف) کے چند روز بعد (سگِ مدینہ عُفِیَ عنہ) سے ملنے ایک صاحِب پنجاب سے کراچی آئے، ان کے بیان کا خُلاصہ کچھ اس طرح ہے، "میں .A.C کوچ کا ڈرائیور ہوں، پریشانیوں نے تباہ حال کر دیا تھا، شیطان مجھے باؤلا بناکر میرا یہ ذِہن بنا چکا تھا کہ دنیا والے مطلبی اور بے وفا ہیں مجھے خودکُشی کرلینی

www.dawateislami.net

ہے مگر تنہا نہیں اوروں کو بھی ساتھ لیکر مرنا ہے۔ بہر حال انہوں نے یہ طے کیا ہوا تھا کہ کھچا کھچ بھری ہوئی کوچ کو پوری رفتار کے ساتھ گہری کھائی میں گرا کر سب سُواریوں سمیت اپنے آپ کو ختم کر دوں گا۔ ایسے میں سُواریاں لے کر اجتِماع (صحرائے مدینہ، ملتان شریف) میں آنے کی سعادت مل گئی۔ گویا ان ہی کے لئے خودکُشی کا عِلاج نامی بیان ہوا، سُن کر وہ خوفِ خدا سے لرز اُٹھے، انہوں نے اچّھی طرح سمجھ لیا کہ خودکُشی سے جان چھوٹتی نہیں مزید پھنس جاتی ہے۔ انہوں نے سچّے دل سے توبہ کی، ان کا کہنا تھا کہ بیان کرنے والے کا نام وپتا لوگوں سے لے کر اب آپ کے پاس دعائیں لینے آیا ہوں۔ ان کے حق میں دعائے خیر کی گئی، نَماز کی پابندی، ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں حاضِری، مَدَنی قافِلوں میں سفر وغیرہ کی اچّھی اچّھی نِیّتیں کرکے روتے ہوئے پلٹ گئے۔

کیا خودکُشی سے جان چھوٹ جاتی ہے؟

عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مکتبۃ المدینہ کی کتاب، "بیاناتِ عطّاریہ" (472 صَفحات) حصّہ دُوُم کے صَفْحَہ 404 تا 406 پر ہے: خودکُشی کرنے والے شاید یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری جان چُھوٹ جائے گی! حالانکہ اس سے جان چھوٹنے کے بجائے ناراضیٔ ربُّ العزّت کی صورت میں نہایت بُری طرح پھنس جاتی ہے۔ خدائے پاک کی قسم! خودکُشی کا عذاب برداشت نہیں ہو سکے گا۔

آگ میں عذاب

حدیثِ پاک میں ہے: جو شخص جس چیز کے ساتھ خودکُشی کرے گا وہ جہنَّم کی آگ میں اُسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔ (بخاری، 4/289، حدیث: 6652)

اُسی ہتھیار سے عذاب

حضرتِ ثابِت بِن ضَحّاک رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے کہ اللہ پاک کے پیارے رسول

صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا ارشادِ عبرت بنیاد ہے: جس نے لوہے کے ہتھیار سے خود کُشی کی تو اسے جہنَّم کی آگ میں اُسی ہتھیار سے عذاب دیا جائے گا۔(بخاری، ۱/459، حدیث:1363)

گلا گھونٹنے کا عذاب

حضرتِ ابوہُریرہ رضی اللہ عنہ سے مَروی ہے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: جس نے اپنا گلا گھونٹا تو وہ جہنّم کی آگ میں اپنا گلا گھونٹتا رہے گا اور جس نے خود کو نَیزہ مارا وہ جہنّم کی آگ میں خود کو نَیزہ مارتا رہے گا۔(بخاری، ۱/460، حدیث:1365)

اے عاشِقانِ رسول! خود کُشی کا عِلاج نامی بیان مکتبۃُ المدینہ سے حاصِل کیجئے اور سب گھر والوں کو سنایئے اور خُصوصاً پریشان حالوں کو سننے کیلئے پیش کیجئے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ اِسی بیان کو حسبِ ضَرورت ترمیم کے ساتھ بنام: خود کُشی کا عِلاج رِسالے کی صورت میں بھی پرنٹ کیا گیا ہے۔ اپنے عزیزوں کے ایصالِ ثواب کیلئے دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینہ سے زِیادہ سے زِیادہ خرید کر غم کے ماروں، دُکھیاروں اور بیماروں بلکہ عام مسلمانوں میں تقسیم کیجئے۔ اگر پڑھ کر کوئی ایک بھی مسلمان خود کُشی کے ارادے سے باز آ گیا تو اِن شاءَ اللہُ الکریم آپ کا بھی بیڑا پار ہو گا۔

قَبر میں شَکل تیری بگڑ جائے گی پیپ میں لاش تیری لِتھڑ جائے گی
بال جَھڑ جائیں گے کھال اُدھڑ جائے گی کیڑے پڑ جائیں گے نَعش سڑ جائے گی
مت گناہوں پہ ہو بھائی بے باک تُو بُھول مت یہ حقیقت کہ ہے خاک تُو
تھام لے دامنِ شاہِ لولاک تُو سچّی توبہ سے ہو جائے گا پاک تُو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد
تُوبُوا اِلَی اللّٰہ! اَسْتَغْفِرُاللّٰہ
صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

گھر جا کر نیکی کی دعوت دیتے

حضرتِ عبد العزیز دُرَینی رحمۃُ اللہِ علیہ کو جب معلوم ہوتا کہ کسی شخص نے ان کی غیبت کی ہے تو آپ رحمۃُ اللہ علیہ فہمائش (یعنی سمجھانے) کیلئے اُس کے گھر تشریف لے جاتے اور فرماتے: اے بھائی! آپ کو کیا ہو گیا کہ آپ نے عبدُ العزیز کے گناہ اُٹھا لیے!

(تنبیہ المغترین، ص192)

”گناہ اٹھا لئے“ کی وضاحت

اے عاشِقانِ رسول! اِس حکایت سے پتا چلا کہ ہمارے اَسلاف اپنی غیبت کا سُن کر دھوآں پھوآں ہو کر آستینیں چڑھا کر غیبت کرنے والے پر چڑھ دوڑنے کے بجائے، اگر جانا پڑتا تو اس کے گھر جا کر بھی اس کو نیکی کی دعوت پہنچاتے اور اس کے دل کو چوٹ لگانے والے کلمات ارشاد فرماتے۔ اس حِکایت میں ”گناہ اُٹھا لئے“ جو کہا گیا ہے اِس سے مُراد یہ ہے کہ اگر بِغیر توبہ اور مُغتاب یعنی جس کی غیبت کی اُس سے بے مُعاف کروائے مَرا تو جس کی غیبت کی ہے اُس کو اپنی نیکیاں دینی پڑیں گی، اگر نیکیاں نہ ہوئیں یا کم پڑ گئیں تو اُس کے گناہ اپنے سر اُٹھانے پڑیں گے! آہ! غیبت کا مُعاملہ بے حد نازُک ہے، توبہ توبہ ہماری کروڑوں بار توبہ۔ عہد کیجئے: نہ غیبت کروں گا نہ سنوں گا۔

ہے غیبت سے بچنے کی نیّت الٰہی میں قائم رہوں کر اِعانت[1] الٰہی

رحمت پلٹ جاتی ہے

حضرتِ حاتِم اَصَم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: جب کسی مجلس میں یہ تین باتیں ہوں تو اُن لوگوں سے رَحمت پلٹ جاتی ہے: (1) دنیا کا ذِکر (2) زیادہ ہنسنا اور (3) لوگوں کی غیبت کرنا۔

(تنبیہ المغترین، ص194)

1 ... یعنی امداد

عذابِ قبر کے تین حصّے

حضرتِ قَتادہ رضی اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں بتایا گیا ہے کہ عذابِ قبر کو تین حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے: ایک تِہائی عذاب غیبت سے، ایک تہائی چُغلی سے، اور ایک تہائی پیشاب (کے چھینٹوں سے خود کو نہ بچانے) سے ہوتا ہے۔ (ذم الغیبۃ لابن ابی الدنیا، ص92، رقم:52)

کُتّوں کی شکل میں اُٹھیں گے

ہمارے پیارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: غیبت کرنے والوں، چُغل خوروں اور پاکباز لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ پاک (قیامت کے دن) کتّوں کی شکل میں اٹھائے گا۔

(التوبیخ والتنبیہ لابی الشیخ الاصبھانی، ص97، رقم:220، الترغیب والترہیب، 3/325، حدیث:10)

حکیمُ الاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: خیال رہے کہ تمام انسان قبروں سے بَشکلِ انسانی اُٹھیں گے پھر محشر میں پہنچ کر بعض کی صورتیں مسخ ہو جائیں گی۔ (یعنی بگڑ جائیں گی مَثلاً مختلف جانوروں جیسی ہو جائیں گی)(مراٰۃ المناجیح، 6/660)

گوشت کی چھوٹی سی بوٹی

اے عاشِقانِ رسول! زَبان اگرچہ بظاہر گوشت کی ایک چھوٹی سی بوٹی ہے مگر یہ خدائے پاک کی عظیمُ الشّان نعمت ہے۔ اِس نعمت کی قدر تو شاید گونگا ہی جان سکتا ہے۔ زَبان کا دُرُست استِعمال جنّت میں داخِل اور غَلَط استِعمال جہنّم سے واصِل کر سکتا ہے۔ اس زَبان سے تِلاوتِ قراٰن کرنے والا اور دُرُود و سلام پڑھنے والا ربُّ العِزّت کی عنایت سے جنّت میں جاتا ہے۔ اِس زَبان سے کسی مسلمان کو گالی نکالنے والا نیز غیبت، چُغلی و تُہمت کا مرتکِب عذابِ نار کا حقدار قرار پاتا ہے۔ اگر کوئی بدترین کافر بھی دل کی تصدیق کے ساتھ زبان سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم پڑھ لے تو کُفر و شرک کی ساری گندگی سے پاک

www.dawateislami.net

ہوجاتا ہے اس کی زَبان سے نکلا ہوا یہ کلمہ طیِّبہ اس کے گزشتہ تمام گناہوں کے مَیل کُچیل کو دھوڈالتا ہے۔زَبان سے ادا کئے ہوئے اس کلمۂ پاک کے باعث وہ گناہوں سے ایسا پاک و صاف ہو جاتا ہے جیسا کہ اُس روز تھا جس روز اس کی ماں نے اسے جَنا تھا۔ یہ عظیم مَدَنی اِنقلاب دل کی تائید کے ساتھ زَبان سے ادا کئے ہوئے کلمے شریف کی بدولت آیا۔

ہر بات پر سال بھر کی عبادت کا ثواب

اے کاش !ہم بھی اپنی زَبان کا صحیح استِعمال کرنا سیکھ لیں۔ غیبتوں، چُغلیوں اور تہمتوں بھری باتوں سے پیچھا چھڑا لیں، بے شک اللہ ورسول صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی مرضی کے مطابق اگر زَبان کو چلایا جائے تو جنّت میں گھر تیّار ہو جائیگا۔ اس زَبان سے ہم تلاوتِ قرآن پاک کریں، ذِکرُ اللہ کریں، دُرُود و سلام کا وِرد کریں، خوب خوب نیکی کی دعوت دیں تو اِن شاءَ اللہ ہمارے وارے ہی نیارے ہو جائیں گے۔مُکاشَفَۃُ القُلوب میں ہے: حضرتِ موسیٰ کلیمُ اللہ علیہ السّلام نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کی: اے ربِّ کریم! جو اپنے بھائی کو بلائے اور اسے نیکی کا حکم کرے اور بُرائی سے روکے اُس شخص کا بدلہ کیا ہو گا؟ فرمایا:"میں اس کے ہر کلمے کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب لکھتا ہوں اور اسے جہنّم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔" (مکاشفۃ القلوب، ص 48)

عاشقانِ رسول کے میٹھے بول کی برکات

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! نیکی کی بات بتانے، گُناہ سے نفرت دلانے اور ان کاموں کیلئے کسی پر انفِرادی کوشِش کا ثواب کمانے کیلئے یہ ضَروری نہیں کہ جس کو سمجھایا وہ مان جائے تو ہی ثواب ملے گا بلکہ اگر وہ نہ مانے تب بھی اِن شاءَ اللہُ الکریم ثواب ہی ثواب ہے اور اگر آپ کی انفِرادی کوشش سے کسی نے گناہوں سے توبہ کر کے سنّتوں بھری زندگی

گزارنی شروع کر دی پھر توان شاءَ اللہ الکریم آپ کا بھی بیڑا پار ہو جائیگا۔

آیئے اِس ضمن میں اِنفرادی کوشِش کی ایک مَدَنی بہار سنتے چلیں چُنانچِہ شہر قُصُور (پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی میٹرک کے طالبِ عِلم تھے، بُری صُحبت کے باعِث زندگی گناہوں میں بسر ہو رہی تھی، مِزاج بے حد غُصیلا تھا، بدتمیزی کی عادتِ بد اِس حد تک پہنچ چکی تھی کہ والِد صاحِب کُجا دادا جان اور دادی جان کے سامنے بھی قینچی کی طرح زَبان چلاتے۔ ایک روز عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک، دعوتِ اسلامی کا ایک "مَدَنی قافلہ" ان کے محلّے کی مسجِد میں آ پہنچا، خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ وہ عاشِقانِ رسول سے ملاقات کیلئے پہنچ گئے۔ ایک اسلامی بھائی نے اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں دَرس میں شرکت کی دعوت پیش کی، ان کے میٹھے بول نے ان پر ایسا اثر کیا کہ وہ ان کے ساتھ درس میں بیٹھ گئے۔ انہوں نے دَرس کے بعد انتہائی میٹھے انداز میں انہیں بتایا کہ چند ہی روز بعد صحرائے مدینہ ملتان شریف میں دعوتِ اسلامی کا تین روزہ بَینَ الاقوامی سنّتوں بھرا اجتِماع ہو رہا ہے آپ بھی شرکت کرلیجئے۔ ان کے درس نے ان پر بہُت اچّھا اثر کیا تھا لہٰذا وہ انکار نہ کر سکے۔ یہاں تک کہ وہ سنّتوں بھرے اجتماع (صحرائے مدینہ، ملتان) میں حاضر ہو گئے۔ وہاں کی رونقیں اور بَرَکتیں دیکھ کر وہ حیران رَہ گئے، اجتماع میں ہونے والے آخِری بیان "گانے باجے کی ہَولناکیاں" سُن کر وہ تھرّا اُٹھے اور آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ اَلحمدُلِلّٰہ وہ گناہوں سے توبہ کرکے اُٹھے اور دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہو گے۔ ان کی مَدَنی ماحول سے وابستگی سے ان کے گھر والوں نے اطمینان کا سانس لیا، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے ان جیسے نوجوان کی اصلاح سے مُتأثّر ہو کر ان کے بڑے بھائی نے بھی داڑھی مبارک رکھنے کے ساتھ ساتھ عمامہ شریف کا تاج بھی سجالیا۔ ان کی ایک ہی بہن ہے۔ اَلحمدُلِلّٰہ اس نے بھی مَدَنی بُرقع پہن لیا، اَلحمدُلِلّٰہ گھر کا ہر فرد سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ میں داخل ہو

www.dawateislami.net

کر سرکارِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ کا مُرید ہو گیا۔ اس اِنفرادی کوشش کرنے والے اسلامی بھائی کے میٹھے بول کی برکت سے مجھ پر اللہ کریم نے ایسا کرم فرمایا کہ میں نے قرآنِ کریم حِفظ کرنے کی سعادت حاصِل کرلی اور درسِ نِظامی (عالِم کورس) میں داخِلہ لے لیا۔ اَلحمدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی کاموں کے تعلُّق سے عَلاقائی قافلہ ذِمّہ دار بھی بنے۔

دل پہ گر زنگ ہو، سارا گھر تنگ ہو　　داغ سارے دُھلیں قافِلے میں چلو
ایسا فیضان ہو، حِفظ قراٰن ہو　　خوب خوشیاں میں قافِلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب　❀❀❀　صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

قبر کا بھیانک تصوُّر

اے عاشِقانِ رسول! غور کیجئے! سوچئے!! ہو سکتا ہے آج ہی موت آجائے، دنیا کی ساری نعمتیں چھوٹ جائیں، سب ارمان خاک میں مل جائیں اور دیکھتے ہی دیکھتے جنازہ قبرِستان میں داخِل ہو جائے، آہ! آہ! آہ! تصوُّر کیجئے اُس وقت کیا گزر رہی ہو گی جب قَبْر میں تنہا رکھ کر، اوپر سے منوں مٹّی ڈال کر ناز اُٹھانے والے رخصت ہو رہے ہوں گے، ہائے! گُھپ اندھیرا، آہ! وحشت کا بسیرا، ایسے میں اگر غیبتوں، چُغلیوں، عیب دریوں، تہمتوں اور بد گمانیوں وغیرہ وغیرہ گناہوں کے سبب اندھیری قبر میں خوفناک مارپیٹ شروع ہو گئی، بھیانک آگ سُلگا دی گئی، طرح طرح کے زہریلے سانپ بچّھو کَفَن پھاڑ کر نازک بدن سے لِپٹ گئے تو کیا بنے گا! عقل بھی سلامت ہو گی، بے ہوشی بھی طاری نہ ہو گی، چیخ و پکار بھی بے کار ثابت ہو گی، نہ کسی کو پاس بلا سکیں گے، نہ خود کسی کے پاس جا سکیں گے! ہائے میرے اللہ!

گُھپ اندھیرا ہی کیا وحشت کا بسیرا ہو گا　　قبر میں کیسے اکیلا میں رہوں گا یا رب!
گر کفن پھاڑ کے سانپوں نے جمایا قبضہ　　ہائے بربادی! کہاں جا کے چُھپوں گا یارب!
ڈنک مچھر کا سَہا جاتا نہیں، کیسے میں پھر　　قبر میں بچّھو کے ڈنک آہ سہوں گا یارب!

www.dawateislami.net

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی   ہائے! میں نارِ جہنَّم میں جلوں گا یارب!
عَفْو کر اور سدا کے لئے راضی ہو جا   گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یارب!

بھابھی نے جادو کروادیا ہے

اے عاشقانِ رسول! گھر میں بیماری، پریشانی یا بے روزگاری ہو تو آج کل اکثر وَسوسہ آتا ہے کہ شاید کسی نے جادو کروادیا ہے، لہٰذا "بابا جی" (تعویذ دھاگہ دینے والے) سے رابِطہ کیا جاتا ہے، بِالفرض "بابا جی" بتادیں کہ تمہارے قریبی رشتے دار نے جادو کروایا ہے تو عُموماً بہو یا بھابھی کی شامت آجاتی ہے۔ بعض اوقات "بابا جی" جادو کرنے والے یا والی کے نام کا پہلا حَرف بلکہ نام ہی بتادیتے ہیں! کبھی کبھی تو سوئیوں والا ماش کے آٹے کا پُتلا اور تعویذ وغیرہ بھی گھر سے بر آمد ہو جاتا ہے۔ اور پھر لوگ ایسے "بابا جی" پر اندھا بھروسہ کر لیتے ہیں اور خاندان بھر میں غیبت و بُہتان تراشی کا بدترین سلسلہ چل نکلتا نتیجتاً ہرا بھرا لہلہاتا خاندان تاخت و تاراج ہو کر رہ جاتا ہے۔ یادر کھئے! بِلا ثُبُوتِ شَرْعی صرف عاملوں اور باباؤں کے کہنے پر اگر آپ نے کسی سے کہا: مَثَلاً "ہماری بھابھی جادو کرواتی ہے" تو یہ بُہتان، گناہِ کبیرہ، حرام اور جہنَّم میں لیجانے والا کام ہوا اور اگر کسی نے چُھپ کر واقِعی جادو کروا بھی دیا ہو اور آپ کو یقینی طور پر پتا چل گیا ہو تب بھی اُس مخصوص فرد کا جادو کے حوالے سے بِلا مَصلَحتِ شَرْعی کسی سے تذکِرہ کرنا غیبت ہے۔ خیال رہے! عاملوں یا باباؤں کا بتانا شَرْعی ثُبُوت نہیں کہلاتا۔

اگر گھر سے سوئیوں والا پُتلا بر آمد ہو جائے تو!

وَسوسہ: "بابا جی" نے نام اور سُوئیوں والے پُتلے کی نشاندہی کر دی پھر بھی یہ شَرْعی ثُبُوت کیوں نہیں؟ کیا "بابا جی" جھوٹے ہیں؟

وَسوسے کا علاج: دیکھئے! کسی بات کو دلیلِ شَرْعی نہ ماننا اور ہے اور جس کی دلیل نہ مانی گئی اسے

www.dawateislami.net

جھوٹا سمجھنا اور ہے۔ مَثَلاً کسی بات میں دو گواہوں کی حاجت ہو اور گواہ صِرف ایک ہو وہ اگرچِہ کوئی صالِح، نیک بلکہ ولی ہی ہو، قاضی اُس کی گواہی رد کر دیتا ہے تو اس کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ قاضی اُس کو جھوٹا سمجھ رہا ہے بلکہ شریعت نے گواہی کا جو نصاب مقرر کیا ہے قاضی اُس نصاب کے حکم پر عمل کر رہا ہے۔ یونہی ہم باباجی کو جُھوٹا نہیں کہہ رہے بلکہ حکمِ شرعی پر عمل کرتے ہوئے باباجی کے بتادینے کو دلیل بنا کر کسی شخص پر جادو کا الزام نہیں ثابت کررہے بہر حال حکمِ شریعت یہی ہے کہ کسی باباجی کا پُتلے وغیرہ کے بارے میں بتادینا اور اُس پُتلے کا برآمد ہو جانا اِس بات کی دلیلِ شرعی نہیں ہے کہ واقِعی فُلاں رشتے دار ہی نے یہ جادو کروایا ہے۔

جو بابا پیسے نہ مانگتے ہوں وہ کیسے غلط ہو سکتے ہیں؟

وَسوَسہ: جو باباجی تعویذات وغیرہ کے پیسے نہیں مانگتے وہ کس طرح غَلَط ہو سکتے ہیں؟

وَسوَسے کا علاج: عملیات کی لائن ایسی ہے کہ جو پیسے نہیں مانگتا بعض اوقات اس کی آمدنی مانگنے والوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے کیوں کہ بار بار پیسے مانگنے والوں سے لوگ دور بھاگتے ہیں۔ حضرتِ مولائے کائنات، مولیٰ علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: بچھڑا جب تھنوں کو بہت زیادہ چوسنے لگتا ہے تو اس کی ماں اُس کو سینگ مارتی ہے۔ (مکاشفۃ القلوب، ص220) بہر حال "بابا" اگرچِہ پیسے نہ مانگتا ہو تب بھی لوگ چُونکہ حقیقت سے ناواقِف ہوتے ہیں اِس لئے عُمُوماً ایسوں کے زیادہ عقیدت مند ہو جاتے ہیں اور پھر دعوتوں اور نذرانوں کی ترکیب کے ساتھ ساتھ شُہرت وعزّت بھی حاصل ہوتی ہے۔ حُبِّ جاہ یعنی عزّت وشہرت کی مَحبّت کا مَرَض جن کو لگ جاتا ہے وہ لوگ مشہوری کیلئے کروڑوں روپے اپنے پلّے سے خرچ کرنے سے بھی نہیں چُوکتے! عام انتخابات (Election) کے مَواقع پر جَمہوری ممالِک میں اس کے نظّارے عام ہوتے ہیں۔ یقیناً شریعت کے کسی بھی مُعاملے میں قطعاً جھول نہیں۔ یاد رکھئے!

www.dawateislami.net

اِستِخارات، مُؤَکَّلات اور جِنّات کے ذَرِیعے نہیں بلکہ قرآن وسنّت کے اَحکامات کے تَوَسُّط سے اسلامی عدالتوں کے مُعامَلات طے کئے جاتے ہیں۔

اگر تکیے کے نیچے سے تعویذ نکل آئے تو؟

وسوسہ: اگر بھابھی یا بہو کی جیب یا اُس کے تکیے کے نیچے سے تعویذ برآمد ہوا ہو تو کیا یہ بھی شَرعی ثبوت نہیں؟

وسوسے کا علاج: یہ بھی شرعی دلیل نہیں۔ جو تعویذ برآمد ہوا اُسے "جادو" قرار دینے کیلئے بھی تو کوئی معقول دلیل ہونی چاہیے! اپنے علاج یا کسی نِجی مقصد کیلئے بھی تو وہ تعویذ استعمال کرسکتی ہیں۔ بِالفرض وہ جادو ہی کا تعویذ ثابت ہو جائے تب بھی اس کا کیا ثُبُوت ہے کہ آپ کو نقصان پہنچانے ہی کیلئے وہ لائی تھیں۔ یہ شیطانی حرکت بھی ہو سکتی ہے کہ کوئی شریر جن گھر میں فَساد کروانے کیلئے تکیے کے نیچے یا جیب میں تعویذ ڈال دے!

مُنہ کی بدبو کے باوُجُود شرابی نہ کہا جائے

امام محمد بن محمد غزالی رحمۃُ اللہِ علیہ کے فرمان کا خُلاصہ ہے: کسی شخص کے منہ سے شراب کی بُو آتی ہو اِس بِنا پر اس پر حد لگانی جائز نہیں کیوں کہ ہو سکتا ہے اِس نے شراب سے کُلّی کی ہو، خود نہ پی ہو کسی نے زبردستی پینے پر مجبور کر دیا ہو۔ لہٰذا اِس مسلمان پر (صِرف مُنہ کی بدبُو کے سبب) بدگُمانی نہ کی جائے (یعنی اِس کو شرابی قرار نہ دیا جائے) (احیاء العلوم، 3/186)

شَرعی ثُبُوت کسے کہتے ہیں

شرعی ثُبُوت کی یہاں صورت یہ ہے کہ یا تو جس پر الزام ہے وہ خود بہ ہوش و حواس اقرار کرے کہ میں نے جادو کروایا ہے، اگر وہ انکار کرے تو دو مرد مسلمان یا ایک مسلمان مرد اور دو مسلمان عورتیں گواہی دیں کہ ہم نے اس کو جادو کرتے ہوئے اپنی آنکھوں سے

www.dawateislami.net

دیکھا ہے۔ اگر مذکورہ شَرْعی گواہ نہیں لاسکتے تو جس پر الزام ہے اگر وہ قسم کھالے کہ میں نے جادو نہیں کروایا تو اُس کو سچّا ماننا ضَروری ہے۔

تُو نے چوری کی

دیکھئے! شیطان کے اُکسانے پر بہو وغیرہ پر جادو کا الزام لگانے اور پوچھ گچھ کے دوران اس کے انکار پر ہر گز یہ بات زَبان پر نہ لایئے کہ یہ پھنس گئی تو اب اِس نے انکار کرنا ہی ہے اور آدمی عزّت بچانے کیلئے تو جھوٹی قسم بھی کھالیتا ہے اِس لئے یہ بھی جھوٹی قسم کھارہی ہے۔ خدارا ایک مسلمان کی عزّت کی اَہَمِّیَّت کو سمجھنے کی کوشِش کیجئے۔ آپ کی عبرت کیلئے ایک ایمان افروز حدیث شریف عرض کرتا ہوں: چُنانچِہ حضرتِ ابو ہُریرہ رضی اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی عطا سے غیب کی خبریں دینے والے پیارے پیارے مصطفٰے صلی اللّٰہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: حضرتِ عیسیٰ ابنِ مریم نے ایک شخص کو چوری کرتے دیکھا تو اُس سے فرمایا: "تو نے چوری کی،" وہ بولا: "ہر گز نہیں اُس کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں" تو حضرتِ عیسیٰ نے فرمایا: میں اللہ پر ایمان لایا اور میں نے اپنے آپ کو جھٹلایا۔

(مسلم، ص1288، حدیث:2368)

... کہ میری آنکھوں نے دیکھنے میں غلطی کی

اللہُ اکبر! دیکھا آپ نے! حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ علیہ السّلام نے قسم کھالینے والے کے ساتھ کتنا عظیم برتاؤ کیا۔ حضرتِ مفتی احمد یار خان رحمۃُ اللہِ علیہ اُس قسم کھانے والے کو چھوڑ دینے کے متعلّق حضرتِ عیسیٰ روحُ اللہ علیہ السّلام کے جذبات کی عکّاسی کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: یعنی اِس قسَم کی وجہ سے تجھے سچّا سمجھتا ہوں کہ مومن بندہ اللہ (پاک) کی جھوٹی قسم نہیں کھاسکتا، (کیونکہ) اس کے دل میں اللہ کے نام کی تعظیم ہوتی ہے، اپنے متعلّق

www.dawateislami.net

غَلَط فہمی کا خیال کرلیتا ہوں کہ میری آنکھوں نے دیکھنے میں غلطی کی۔(مراٰۃ المناجیح،6 / 233) اللہ ربُّ العزّت کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

توبہ اور مُعافی کا طریقہ

اُمّید ہے مسئلہ سمجھ میں آگیا ہو گا، ایسے مواقع پر صَبْر کرنا چاہیے ورنہ بدگمانیوں، غیبتوں اور تہمتوں وغیرہ گناہوں سے بچنا دشوار ہو جاتا ہے۔ اب اگر کسی نے اِس طرح کی خطا کی ہے کہ بِغیر ثُبوتِ شرعی جادو کا الزام لگا بیٹھا ہے تو وہ اللہ پاک کی بارگاہِ بیکس پناہ میں گِڑگِڑا کر توبہ کرے اور توبہ کے تقاضے بھی پورے کرے نیز جس پر الزام لگایا مَثَلاً بھابھی یا بَہو وغیرہ تو اُن سے مُعاف بھی کروائے۔ رَسمی طور پر صرف SORRY کہہ دینا کافی نہیں بلکہ جس دَھڑلّے (یعنی بے باکی اور دھوم دھڑکّے) سے اُس کی بدنامی اور دل آزاری کی ہے اُسی کی مُناسَبَت سے خوب عاجِزی کر کے، گڑگڑا کر اور ہاتھ جوڑ کر اُس سے اِس قَدَر مُعافی مانگے کہ اُس کا دل مطمئن ہو جائے اور وہ مُعاف کر دے نیز جن جن کو یہ بات بتائی ہو اُن کے سامنے بھی کہنا پڑے گا کہ میں نے جُھوٹا الزام لگایا تھا۔ واقِعی یہاں نَفس مُعافی مانگنے سے انکار ہی کریگا۔ اب بندے پر ہے کہ مُعافی مانگ کر دُنیوی طور پر اپنے نفس کی معمولی سی ذِلّت اختیار کرے یا آخِرت کی دردناک رُسوائی اور ہولناک سزا۔ دیکھئے! شیطان طرح طرح کے حِیلے بہانے سُجھائے گا، وَسوَسے دِلائے گا کہ مَثَلاً یوں تو یہ سر چڑھ جائے گی، اِس کا دل کُھل جائے گا، ہم پر قبضہ جمالے گی، ہماری بدنامی ہو جائیگی وغیرہ۔ آپ ان شیطانی خیالوں کی طرف نہ جائیے، اللہ پاک کی رِضا کیلئے حکمِ شریعت پر عمل کیجئے اِن شاءَ اللہُ الکریم اِس کی بَرَکت خود ہی دیکھ لیں گے۔ یہاں تک کہ خدانخواستہ وہ واقعی مُجرِمہ ہوئی تب بھی آپ کی خوش اَخلاقی اور عاجِزی

www.dawateislami.net

کی بَرَکت سے اِن شاءَاللہُ الکریم آپ کی خیر خواہ بن جائے گی۔

ڈرائیور کی جان بچ گئی

کراچی کے عَلاقہ نیا آباد کی ایک اسلامی بہن کے حلفیہ بیان کا خلاصہ ہے کہ میرے ایک بھائی جو کہ عَرَب شریف کے شہر ”ریاض“میں بحیثیّت ڈرائیور ملازَمت کررہے ہیں۔ ایک دن ڈرائیونگ کے دَوران خطرناک حادِثہ ہوا اوروہ بے ہوش ہوگئے۔ دِماغی چوٹیں اتنی زیادہ تھیں کہ بچنے کی اُمّید نہ رہی۔ ہم لوگ مجبور تھے اُن کو دیکھنے بھی نہ جاسکتے تھے۔ اَلحمدُلِلّٰہ میں عاشِقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی کے اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کیا کرتی تھی۔ میں نے بھائی جان والی پریشانی اپنے عَلاقے کی ایک اسلامی بہن کو بتائی۔ انہوں نے مجھے دلاسہ دیااور مشورہ دیا کہ اِسی طرح پابندی سے اجتماع میں شرکت کرکے خوب دُعا کیا کرو۔ چُنانچِہ میں نے ایسا ہی کیا اَلحمدُلِلّٰہ اجتماع میں کی جانے والی دعاؤں کی بَرَکت سے تین ماہ کے اندر اندر بھائی جان نے بات چیت شروع کردی۔ ڈاکٹر بھی حیران رہ گئے کیوں کہ دِماغی چوٹیں بہُت زیادہ تھیں اور بظاہر بچنے کی اُمّید بہُت کم تھی۔ اَلحمدُلِلّٰہ اجتماعات کی برکات پر میری عقیدت اور زیادہ مضبوط ہوئی۔

اے اسلامی بہنو کبھی چھوڑنا مت مصائب کو دے گا بھگا مَدَنی ماحول
تُو پردے کے ساتھ اجتماعات میں آ تری دے گا بگڑی بنا مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ❀❀❀ صَلَّی اللّٰہُ علٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

فرمانِ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

تسخیرِ قلوب (یعنی دِلوں کو قابو کرنے) کا بڑا وظیفہ چہرے پر مسکراہٹ رکھنا ہے مگر سنت کی نیت سے مسکرایئے اور نیکی کی دعوت کی خاطر لوگوں کو قریب کیجئے۔

(25 رمضان المبارک 1442ھ رات)

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net